Reviewed Mar 28, 1985
ok. B.L.

پروگرام نمبر 34

لفظ قربانی کو ہم اپنی روزمرہ زندگی میں مختلف موقعوں پر مختلف انداز سے استعمال کرتے ہیں۔ آپ نے اکثر و بیشتر کہتے سنا ہوگا۔ "میں نے فلاں کیلئے بہت زیادہ قربانی دی ہے اتنی قربانی کوئی اور نہیں دے سکتا"

"چلیں اگر آپ کہتے ہیں تو میں یہ قربانی دینے کیلئے تیار ہوں"

"بھئی خدا کیلئے مجھے قربانی کا بکرا نہ بناؤ"

سامعین! یہ وہ الفاظ ہیں جو ہمیں دن میں نہ جانے کتنی ہی بار سننے کو ملتے ہیں۔ لیکن وہ قربانی جس کا ذکر اِن الفاظ میں کیا گیا ہے۔ اُس کا حقیقی قربانی سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہے۔ اِس لئے کہ اُس قربانی کو لفظوں کے سہارے کی نہیں بلکہ مکمل اعتقاد۔ یقین کامل اور مصمم ارادے کی ضرورت ہوتی ہے۔

اگر ہم عبرانیوں کے دور پر ایک نظر ڈالیں تو معلوم ہوگا کہ اُن کے دور میں قربانیاں عبادت کی مرکزی خصوصیت تھیں۔ یہ قربانیاں جانوروں یا نباتاتی پیداوار کی ہوسکتی تھیں۔ جانوروں کی قربانیاں تین اہم قسم کی تھیں۔ سوختنی قربانیاں۔ سلامتی کی قربانیاں اور خطا کی قربانیاں۔

– سوختنی قربانیاں۔ ہر روز صبح اور شام گذارنی جاتی تھیں اور یہ ساری کی ساری آگ میں بھسم کر دی جاتی تھیں۔ سوختنی قربانیاں عبادت کرنے والے کی خدا کیلئے مکمل طور پر مخصوص ہونے کا نشان ہوتی تھیں۔

– سلامتی کی قربانیوں کی خصوصیت یہ تھی کہ قربانی کا ایک حصہ بچا لیا جاتا تھا تاکہ قربانی دینے والا اپنے دوست واحباب کی ضیافت کر سکے۔ یہ قربانیاں خدا کے ساتھ رفاقت اور تعلق کا مظاہرہ کرتی تھیں اور بعض اوقات بڑی تعداد میں چڑھائی جاتی تھیں۔

– خطا کی قربانیاں شخصی یا قومی ہوسکتی تھیں۔ ہر صورت اِس قربانی کیلئے صرف ایک ہی ذبیحہ پیش کیا جاتا تھا۔ اُس کا ایک حصہ قربان گاہ پر بھسم ہو جاتا تھا اور ایک حصہ کاہن کو کھانے کی اجازت ہوتی تھی۔

لیکن لازمی تھا کہ وہ برتن جس میں یہ پکایا گیا ہو اگر دھات کا ہو تو رگڑ کر دھویا جائے اور اگر مٹی کا ہو تو توڑا جائے۔ انتڑیوں وغیرہ کو خیمہ گاہ کے باہر جلا دیا جاتا تھا۔ خطا کی قربانی کی رسم کا مقصد اِنسان پر گناہ کی آلودگی کی اصلیت کو ذہن نشین کروانا تھا۔

بائبل مقدس میں احبار 4 باب اُسکی 3 سے 4 آئیت تک خطا کی قربانی کے بارے میں لکھا ہے ۔ "اگر کاہن ممسوح ایسی خطا کرے جس سے قوم مجرم ٹھہرتی ہو تو وہ اپنی اُس خطا کے واسطے جو اُس نے کی ہے ایک بے عیب بچھڑا خطا کی قربانی کے طور پر خداوند کے حضور گزرانے ۔ وہ اُس بچھڑے کو خیمۂ اجتماع کے دروازے پر خداوند کے آگے لائے اور بچھڑے کے سر پر اپنا ہاتھ رکھے اور اُسکو خداوند کے آگے ذبح کرے ۔"

سامعین ! کچھ خطائیں انسان سے نادانستہ طور پر ہو جاتی ہیں جن کیلئے خطا کی قربانی کا ذکر کیا گیا ہے ۔ لیکن کچھ خطائیں ایسی ہوتی ہیں جن کو انسان دانستہ طور پر صرف خدا کو ستانے کیلئے کرتا ہے جسکی واضح مثال کوہِ سینا کے دامن میں ہونے والی نافرمانی ہے ۔ گناہ کی اِس بے باکی کے بارے میں بائبل مقدس میں گنتی 15 باب اُسکی 30 سے 31 آئیت تک لکھا ہے ۔ "لیکن جو شخص بے باک ہو کر گناہ کرے خواہ وہ دیسی ہو یا پردیسی وہ خداوند کی اہانت کرتا ہے ۔ وہ شخص اپنے لوگوں میں سے کاٹ ڈالا جائے گا ۔ کیونکہ اُس نے خداوند کے کلام کی حقارت کی اور اُس کے حکم کو توڑ ڈالا ۔ وہ شخص بالکل کاٹ ڈالا جائیگا اُس کا گناہ اُسی کے سر لگے گا ۔"

وہ کوہِ سینا جہاں خدائے بزرگ و برتر پورے آسمانی جاہ و جلال کے ساتھ جلوہ فرما ہوئے اور جہاں خدائے برحق نے پُر وقار اور شاہانہ طریقے کے ساتھ دس احکام نازل کرکے وہ ضابطۂ حیات دیا جسکی روشنی بھٹکے ہوئے اور برگشتہ انسان کیلئے چراغِ راہ سے کم نہیں تھی اُسی مقدس پہاڑ کے دامن میں قومی عہد کی پہلی خلاف ورزی بھی سرزد ہوئی ۔

موسیٰ کی غیر موجودگی میں جب وہ پہاڑ پر تھا تو لوگوں نے شور مچایا کہ ہمیں دیوتا مہیا کر جو ہمارے آگے آگے سفر کریں ۔ ہارون اُن کی خواہش کے آگے جھک گیا ۔ ہارون نے مصریوں کے بچھڑے کی پرستش کا نمونہ آتار کر سونے کا ایک بچھڑا ڈھلوایا اور بنی اسرائیل بُت پرستی کی ضیافت میں شریک ہو گئے ۔ یہ صریحاً دس احکام میں سے دوسرے حکم کی خلاف ورزی تھی موسیٰ پتھر کی لوحیں ہاتھ میں لئے واپس آیا ۔ جس طرح انہوں نے عہد شکنی کی اُسی طرح موسیٰ نے وہ لوحیں جن پر احکام کندہ تھے توڑ ڈالیں ۔ موسیٰ کی شفاعت پر لوگ بحال ہوئے لیکن بحال ہونے سے پہلے اپنے جرم کی سزا کے سبب اُن میں سے تین ہزار افراد ہلاک ہو گئے ۔ بعد ازاں عہد کی تجدید ہوئی اور نئی لوحیں تیار کی گئیں ۔

معزز سامعین! بنی اسرائیل کا سونے کا بچھڑا ڈھلوا کر اُسکی پُوجا کرنا احکاماتِ الٰہی کا
کھلم کھلا انکار تھا - جسکی سزا یقیناً ہلاکت تھی -

لیکن آج ہم میں سے کتنے ہیں جو اپنے جرم کی سزا کے سبب سے
ہلاکت کا شکار ہیں ؟

کتنے ہیں جو گناہوں کی دوزخ میں جل رہے ہیں ؟

کیا ہم بھول بیٹھے ہیں کہ خدا کا پاک برّہ یعنی مسیح خداوند ہمارے ہی گناہوں اور ہمارے ہی
دکھوں کی خاطر قربان ہوا -؟

کیا ہم بھول گئے کہ اُس نے ہمیں اپنے پاک خون کی
قربانی دے کر خرید لیا ہے -؟

خدا کا وہ پاک برہ یعنی مسیح خداوند آج بھی زندہ ہے -
وہ آج بھی ہمارے گناہ مٹانے کیلیے بالکل تیار ہے - ہمیں صرف اُسے شخصی طور پر قبول
کرنے اور یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ زندگی کا بیش بہا موتی اُسی کے پاس ہے -

گیت # مسیح میں میں نے S.NO. 180. DUR 0-23, 4-05
پایا ہے اک موتی بیش بہا -

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں اُن قربانیوں کے بارے میں سُنا جو عبرانیوں کی عبادت کا مرکزی حصہ تھیں۔ اِس کے علاوہ آپ نے یہ بھی سُنا کہ کِس طرح بنی اسرائیل نے کوہِ سینا کے دامن میں خدا کے دس احکام میں سے دُوسرے حکم کی خلاف ورزی کی۔ جس کے سبب سے تین ہزار افراد ہلاک ہو گئے۔

ہم اپنے اگلے پروگرام میں اِس بات کا جائزہ لیں گے کہ کمزور اور شکستہ ایمان کیونکر ہماری کامیابی اور فتح میں رکاوٹ کا باعث بنتا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الہٰی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلامِ الہٰی کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 34 طلب کریں۔ پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے۔ یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مل جائے گا۔

پروگرام کا وقت اب ختم ہوتا ہے۔

اجازت دیجئے۔

خدا حافظ /